CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 27

12.04.2021

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ، اکاؤنٹیبیلٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے یورپی یونین کے مالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے تکنیکی تعاون سے کورونا وائرس سِو ایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے غلط افواہوں کو ختم کیا جاتا ہے ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال ، ڈیٹا کی ترکیب سازی ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کئے جاتے ہیں۔ ان بلیٹن میں اہم حکومتی فیصلے ، بصری مواد ، کمیونٹی کی آراء ، افواہوں کا درست معلومات کے ذریعے عیاں کیا جانا ، درست خدشات ، اور صحت و دیگر امور سے متعلق مقامی صطح سے اٹھنے والے سوالات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان میں موجود کمزور طبقات یعنی کہ اقلیتوں ، مذہبی اقلیتوں ، مہاجروں ، سمگلنگ کا نشانہ بننے والے افراد ، قیدیوں ، خواتین ، بے گھر افراد ، ٹرانسجینڈر افراد ، معذور افراد ، تشدد کا نشانہ بننے والے افراد ، اور دیگر پسماندگان کے مابین شعور کو فروغ دینا ہے ، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز کا انگریزی، سندھی، اور پشتو (آڈیو) میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے ۔ ان بلیٹنز کو تمام اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومتی رہنما ، میڈیا, لیگل ایڈ سینٹرز ، کمیونٹی ریڈیو ، لرننگ سینٹرز ، سول سوسائٹی تنظیمات ، اور ہیومینیٹیرئن نیٹ ورکس کے ساتھ آن لائن اور آف لائن ذریعوں سے بھی شیئر کیا جاتا ہے۔ انہیں اکاؤنٹیبیلٹی لیب کے ویب، اور سوشل میڈیا پیجز کے ساتھ ساتھ وسیع ریڈیو چینلز پر مقامی زبانوں میں بھی نشر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
725,602	75,266	15,501	634,835

صوبے	ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس	اموات	ریکوریز
سندھ	6,792	269,126	4,530	257,804
پنجاب	39,511	250,459	6,988	203,960
اسلام آباد	12,865	66,380	611	52,904
خیبر پختونخوا	13,092	99,595	2,651	83,852
کشمیر	2,170	14,594	403	12,021
بلوچستان	731	20,321	215	19,375
گلگت بلتستان	105	5,127	103	4,919

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت

افواہ

کورونا وائرس پھیلنے کے باعث کچھ غلط افواہیں گذشتہ کچھ مہینوں سے ملکی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر پھیل کررہی ہیں۔

افواہ

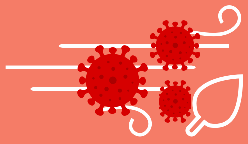

پاکستان میں گزشتہ دنوں چلنے والی خشک ہواؤں کے نتیجے میں بہت سے لوگوں کو ہونے والا سائنو سائٹس (ناک یا گلے میں سوزش) کووِڈ -19 کی وجہ سے ہے۔

اطلاعات کے مطابق گزشتہ ہفتے پاکستان کے شمالی شہروں اسلام آباد، پشاور، کوہاٹ اور ان کے گردونواح میں تیز خشک ہوائیں چلتی رہی ہیں ۔ تیز ہوا کے نتیجے میں فضا میں نمی میں کمی آئی جس کی وجہ سے درجنوں شہریوں کی طرف سے ہونٹ پھٹنے، خشک جلد ، ناک سے خون بہنے اور آنکھوں سے پانی بہنے اور سائنو سائٹس جیسی شکایات سامنے آئیں ۔ یہ مسائل کرونا وائرس کی وجہ سے سامنے نہیں آئے اور نہ ہی کسی نئے وائرس کی وجہ سے ہیں ان مسائل کی وجہ ہوا میں نمی کا ختم ہونا تھا۔ ایسی صورتحال میں یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ پانی پیتے رہیں اور تیل یا لوشن جلد پر لگاتے رہیں تاکہ آپکی جلد نم رہے تاہم اگر ان علامات کے ساتھ آپ کو بخار، جسم درد، سردی اور کھانسی بھی محسوس ہو توڈاکٹر کی ہدیات کے ساتھ اپنا کووِڈ-19 کا ٹیسٹ ضرور کروائیں۔

حقیقت

نئی تحقیق کےمطابق کووِڈ-19 کی ویکسین حاملہ خواتین کے لیے محفوظ ہے اور ممکن ہے کہ وہ ماں کے پیٹ کے اندر بچے کو بھی تحفظ دے۔

ابتدائی طور پر حاملہ خواتین پر کووِڈ-19 ویکسین کے اثرات کے بارے میں معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں کیونکہ ان پر ویکسین کے ٹرائلز نہیں کیے گئے تھے۔ تاہم حال ہی میں دی امریکن جرنل آف اوبسٹرِکٹس اینڈ گائنا کالوجی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق کوِڈ -19 ویکسین حاملہ اور دودھ پلانے والی مائوں کے لیے یکساں محفوظ ہے اور ممکن ہے کہ ان کے بچوں کے لیے بھی مفید ثابت ہو۔ تحقیق کے ایک نتیجے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ماں کی قوت مدافعت بچوں کو بھی منتقل ہوتی ہے کیوں ناف کی ہڈی اور ماں کے دودھ میں بھی اینٹی باڈیز پائے گئے ہیں ۔ حاملہ خواتین پر بھی ویکسین کے وہی سائیڈ ایفیکٹس سامنے آئے ہیں جو دیگر غیر حاملہ مریضوں میں دیکھنے میں آتے ہیں ان سائیڈ ایفیکٹس میں پہلی مرتبہ ویکسینیشن کے بعد ٹیکے کی جگہ پر سوزش یا دوسری خوراک کے بعد سر درد، کندھوں میں درداور بخار وغیرہ شامل ہیں ۔

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، این پی آر)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں چلنے والی ویکسین مہم کی صورتحال

پاکستان میں کرونا وائرس کیسز کے مثبت آنے کی شرح (6 اپریل تک) 8 اعشاریہ 47 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے ۔ اس وقت ملک بھر میں 50 سال سے 59 سال تک کی عمر کے افراد کو ویکسین لگائی جارہی ہے جبکہ 80 سال سے زائد عمر کے افراد کو طبی عملےکے ارکان گھروں میں جا کر ویکسین لگائیں گے ۔ دریں اثنا وزیرِ اعظم کے معاونِ خصوصی برائے صحت ڈاکٹر فیصل سلطان نے کہا ہے کہ **"ہم نے 9 لاکھ سے زائد افراد کو ویکسین لگا دی ہے اور چند دنوں میں یہ تعداد 10 لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ ہم نے بزرگ شہریوں سے ویکسینیشن کا آغاز کیا تھا اور اب 65 سال سے زائد عمر کے افراد بھی کسی بھی مرکز میں جاکر ویکسین لگوا سکتے ہیں ۔ آہستہ آہستہ ہم یہ سہولت 65 سال سے کم عمر شہریوں کے لیے بھی متعارف کروائیں گے "**

بزرگ شہری (عمر65 سال سے زائد) :اپنا شناختی کارڈ نمبر 1166 پر بھیج کر اپنی رجسٹریشن کروائیں ، اپنے قریبی ویکسین مرکز جائیں اور ویکسین لگوا لیں

بزرگ شہری (60 سے 64 سال تک کی عمر) :رجسٹریشن کے لیے اپنا شناختی کارڈ نمبر کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کریں یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جائیں ۔ آپ کو ویکسین لگنے کی تاریخ اور مرکز کے متعلق ایس ایم ایس کے ذریعے بتا دیا جائے گا

بزرگ شہری (عمر 50 سے 59 سال) :ان شہریوں کی رجسٹریشن کا آغاز 30 مارچ سے ہو چکا ہے۔ یہ شہری کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کرکے یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جاکر اپنی رجسٹریشن کرو اسکتے ہیں۔ ویکسین سینٹر اور تاریخ سے متعلق آپ کو ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔
رجسٹرڈ طبی عملہ :ویکسین سینٹر اور تاریخ سے متعلق ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخوا کے صحت کارڈ میں کووِڈ-19 کا علاج بھی شامل ہوگا

صوبائی وزیرِ صحت خیبر پختونخوا تیمور جھگڑا نے اعلان کیا ہے کہ شہریوں کی سہولت کے لیے صحت سہولت کارڈ میں کووِڈ-19 کے علاج کے اخراجات بھی شامل کر دیے گئے ہیں ۔ صحت کارڈ کے ذریعے شہریوں کو 10 لاکھ روپے سالانہ کی صحت کی انشورنس فراہم کی جارہی ہے اور اب یہ پورے صوبے میں فراہم کر دیے گئے ہیں ۔ یہ فیصلہ صوبے میں کرونا وائرس کے بڑھتے ہوئے کیسز کے تناظر میں کیا گیا ہے ۔ کووڈ-19 کی تیسر ی لہر کے آغاز میں ہی خیبر پختونخوا بدترین متاثرہ صوبہ تھا جہاں ایک ہزار سے زیادہ نئے مثبت کیسز سامنے آئے اور 20 افراد جاں بحق ہوئے۔ اِس وقت صوبے میں کرونا وائرس کے مثبت کیسز کی شرح 12 اعشاریہ 04 فیصد ہے جس نے حکومت کو خبردار کردیا ہے ۔ بڑھتے ہوئے کیسز سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس وائرس کے بڑھتے ہوئے کیسز روکنے کے لیے حکومت کی مدد کریں تاکہ صوبے کہ صحت کے نظام پر بوجھ کم ہوسکے ۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات آرہی ہیں

ذرائع: ڈان نیوز

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

این سی او سی کی طرف سے کووِڈ کےلیے رمضان کے دوران کی جانے والی احتیاطی تدابیر

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) نے رمضان کے مہینے کے دوران کووِڈ-19 سے بچاؤ کے لیے درجِ ذیل احتیاطی تدابیر جاری کی ہیں

- بچوں اور 50 سال سے زائد عمر کے افراد کو مساجد یا امام بارگاہ جانے سے گریز کرنا چاہیے
- ایسے افراد جنہیں نزلہ زکام ہو، کو نماز کے لیے مسجد نہیں جانا چاہیے
- نما ز کے دوران مساجد کے فرش پر قالین نہیں بچھانا چاہیے ۔ نمازی ننگے فرش پر نماز ادا کریں یا گھر سے اپنی ذاتی جائے نماز لے کر آئیں
- ہر فرد کے درمیان 6 فٹ کا فاصلہ برقرار رکھا جائے
- ہر فرد مسجد/امام بارگاہ میں چہرے پر ماسک پہن کر رکھے
- مساجد/امام بارگاہوں کے فرش کو روزانہ کلورین کے پانی سے دھویا جائے گا
- وضو کرتےوقت اپنے ہاتھوں کو 20 سیکنڈز تک دھوئیں
- فٹ پاتھ یا دیگر عوامی مقامات پر نماز ادا کرنے سے گریز کریں
- مساجد/ امام بارگاہوں میں حکومتی قواعد و ضوابط (ایس او پیز) پر عملدرآمد کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے
- مساجد/امام بارگاہوں میں سحر اور افطار کا انتظام نہ کیا جائے
- مساجد/امام بارگاہوں کی انتظامیہ نے درجِ بالا ایس او پیز پر عملدرآمد کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

ذریعہ۔ این سی او سی

سندھ حکومت نے صوبے میں کرونا وائرس کے بڑھتے ہوئے کیسز کے خدشے کے پیشِ نظر انتظامات کر لیے

جیساکہ ملک بھر میں کرونا وائرس کے کیسز کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے سندھ حکومت نے بھی مریضوں کے متوقع اضافے کے پیشِ نظر ضروری انتظامات کر لیے ہیں ۔ اس سلسلے میں صوبے میں مزید طبی عملے کی بھرتی، نئے قرنطینہ مراکز کا قیام اور ویکسین کی درآمد شامل ہیں۔ توقع ہے کہ صوبے بھر میں 1 ہزار تک کنٹریکٹ کی بنیاد د پر نیا طبی عملہ بھرتی کیا جائے گا اور اس سلسلے میں صوبائی حکومت نے ہسپتالوں کےسربراہوں کو اختیارات دے دیے ہیں کہ وہ ضرورت پڑنے پر اضافی عملہ بھرتی کر سکتے ہیں ۔ پی اے ایف میوزیم اور ایکسپو سینٹر جیسی جگہیں جنہیں پہلے بھی قرنطینہ سینٹرز کے طور پر استعمال کیا گیا تھا اور کم کیسز کی وجہ سے ختم کردیا گیا تھا ، کو دوبارہ تیار رہنے کا کہا گیا ہے۔ دوسری طرف وفاقی حکومت کی طرف سے اجازت ملنے کے بعد سندھ حکومت نے چینی ویکسین" کووینڈیشیا" بنانے والی کمپنی کو 20 لاکھ ویکسینز خریدنے کا آرڈر دے دیا ہے ۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کووِڈ-19 کی تیسری لہر کے دوران ملک بھر میں کرونا وائرس کے کیسز میں تیزی سے اضافہ

پاکستان میں کروناوائرس کی تیسری لہر کے دوران 4 اپریل کو ملک میں شدید متاثر مریضوں کی سب سے زیادہ تعداد سامنے آئی۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی اوسی) کے سربرا ہ اور وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی اسد عمر نے بتایا کہ 3 ہزار 5 سو 68مریض تشویشناک حالت میں ہیں جو عالمی آفت کے شروع ہونے سے اب تک سب سے زیادہ تعداد ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ 4 اپریل تک ملک میں کرونا وائرس کے مثبت کیسز کی تعداد 60 ہزار 72 تھی اور24 گھنٹے کے دوران ملک بھر سے 5 ہزار 20 نئے کیسز سامنے آئے۔ اب تک پاکستان نے مجموعی طور پر ایک کروڑ 40 لاکھ تین ہزار 3 سو 35 ٹیسٹ کیے جن میں سے 6 لاکھ 87 ہزا ر 9 سو آٹھ کیسز مثبت آئے ۔ ملک بھر میں تیزی سے بڑھتے ہوئے مثبت کیسز کے تناظر میں وفاقی وزیر اسد عمر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومت کے طے شدہ قواعد و ضوابط (ایس او پیز) جن میں ماسک پہننا اور سماجی فاصلہ رکھنا شامل ہیں، پر عمل کرتے رہیں اور ان اقدامات کے نفاذ کے لیے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں ۔

۔ ذریعہ ۔ روزنامہ ایکسپریس ٹریبیون

اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں پرائیویٹ ویکسین کی دستیابی

ملک کے تین شہروں اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں ویکسین نجی سطح پر بھی دستیاب ہے۔نجی سطح پر دستیاب ویکسین روس کی سپوٹنک ہے جس کی ایک دفعہ لگوانے کی قیمت 12 ہزار روپے طے کی گئی ہے جبکہ اس ویکسین کی دوسری کھیپ کی خرید کے لیے آرڈر دے دیا گیا ہے۔ تینوں شہروں میں درجِ ذیل ہسپتالوں میں نجی سطح پر ویکسین لگوانے کی سہولت موجود ہے

کراچی

- او ایم آئی ہسپتال
- ضیاء الدین ہسپتال
- ساؤتھ سٹی ہسپتال

اسلام آباد

- شفا انٹرنیشنل ہسپتال
- اسلام آباد ڈائیگنوسٹک سینٹر(آئی ڈی سی)
- چغتائی لیب
- مارگلہ ڈائیگنوسٹکس اینڈکلینکس

لاہور

- ڈاکٹرز ہسپتال
- حمید لطیف ہسپتال
- شوکت خانم ہسپتال
- چُغتائی لیب

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاهور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمه جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔